کلامِ رسُول کی اہمیت
اور
اُس کا ثبوت کتاب و سنت سے

از

جناب مولانا عبدالقدیر صدیقی استاذ دینیات کلیہ جامعہ عثمانیہ

احادیث طیبہ کو بیکار ٹھیرانے اور اپنی رائے سے قرآن شریف کے معانی نکالنے والوں نے حدیث ابی سعید خدری رضہ لاتکتبوا عنی شیئاً غیر القرآن کے معنی غلط لئے ہیں کہ کوئی حدیث لکھو ہی نہیں بلکہ اس کے صحیح معنی یہ ہیں کہ قرآن شریف میں احادیث نہ لکھو تاکہ قرآن و حدیث میں امتیاز رہے اُن کے یہ معنے احادیث و آیات ذیل کے خلاف ہیں، نیز اجماع عامۃ الصحابۃ والمسلمین کے بھی بالکل خلاف ہیں ورنہ احادیث کی اتنی جلیل القدر کتابیں تیار ہی نہ ہوتیں۔

مَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَھُوْا۔	جوکچھ تمکو رسُول دے اس کو لے لو اور جس چیز سے منع کرے اس سے باز رہو (سورۃ الحشر ع ۱)
مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی	ہمارا پیغمبر اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتا وہ جو کچھ کہتا ہے، وحی ہے جو اس پر کیجاتی ہے۔ النجم ع ۱۔
لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ۔	تمہارے لئے رسول اللہ میں ایک بہترین نمونہ ہے۔ (الاحزاب ع ۳)۔
عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رضہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ	ابی رافع سے مروی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پاؤں میں تم میں سے کسی ایک کو کہ اپنی کرسی پر تکیہ دیے

منكما نعلى اريكته ياتيه امر من امري مما امرت به او نهيت عنه لا ادري ما وجدنا في كتاب الله اتبعناه۔

بیٹھا ہے اس کے پاس میرے احکام سے کوئی حکم پہنچتا ہے خواہ میں نے حکم کیا ہے یا منع کیا ہے پھر وہ کہتا ہے میں نہیں جانتا ہم تو جو کتاب اللہ میں پائیں گے اسی کی اتباع کریں گے۔ (رواہ احمد وابوداؤد وترمذی وابن ماجہ والبیہقی فی دلائل النبوۃ۔ مشکوٰۃ)

عن المقدام بن معد يكرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اني اوتيت القرآن ومثله معه الا يوشك رجل شبعان على اريكته يقول عليكم بهذا القرآن فما وجدتم فيه من حلال فاحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه وان ما حرم رسول الله كما حرم الله

مقدام بن معدیکرب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں مجھے قرآن دیا گیا ہے اس کے ساتھ اور اتنا ہی۔ ایسا نہ ہو کہ ایک شکم سیر کرسی پر بیٹھا ہو اور کہتا ہو تم پر یہ قرآن ہی لازم ہے، اس میں جو حلال پاؤ اسی کو حلال سمجھو اور جو حرام پاؤ اسی کو حرام سمجھو اور بیشک رسول اللہ کا حرام کیا ہوا بھی ایسا ہی ہے جیسے اللہ کا حرام کیا ہوا۔ (رواہ ابوداؤد وروی الدارمی نحوہ وکذا ابن ماجہ الی قولہ کما حرم اللہ)

عن ابن عمرو بن العاص رضي الله عنه قال كنت اكتب كل شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم فنهتني قريش وقالوا اتكتب كل شيء ورسول الله صلى الله عليه وسلم بشر يتكلم في الرضا والغضب فامسكت عن الكتابة حتى ذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فاومأ باصبعه الى فيه وقال اكتب

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنتا لکھ لیا کرتا تھا۔ قریش کے لوگوں نے مجھے منع کیا اور کہا ہر شے تم لکھ لیتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں۔ خوشی ناخوشی کے وقت کلام کرتے ہیں تو میں نے لکھنے سے ہاتھ روک لیا یہاں تک کہ میں نے اس بات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا پس آپ نے اپنے دہان مبارک کی طرف انگلی سے اشارہ کرکے فرمایا لکھ۔ قسم ہے اس خدا کی

فو الذی نفسی بیدہ ما یخرج منہ الا حقا۔

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہ اس سے نکلیگا کلام حق (اخرجہ ابو داؤد و تیسیر ص ۹۲)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال شکی رجل من الانصار الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی لاسمع منک الحدیث فیعجبنی ولا احفظہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استعن بیمینک و اوما بیدہ الی الخط

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت کی اور کہا یا رسول اللہ میں آپ سے حدیث سنتا ہوں اور وہ مجھے پسند آتی ہے مگر مجھے یاد نہیں رہتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ہاتھ سے مدد لے اور اپنے ہاتھ سے خط کی طرف اشارہ فرمایا۔

(اخرجہ الترمذی تیسیر ص ۹۲)

وعن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ماکان فی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر حدیثاً منی الا ماکان من ابن عمرو فانہ کان یکتب ولا اکتب

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ حدیث یاد رکھنے والا نہ تھا بجز عبداللہ بن عمرو بن العاص کے کہ وہ لکھتے تھے اور میں لکھتا نہ تھا۔ (اخرجہ البخاری و الترمذی و تیسیر ص ۹۲)

مفت

ہمایوں کا بےنظیر افسانہ نمبر

ہندوستان میں آج تک افسانوں کی کسی بہتر سے بہتر کتاب میں بھی ایسے مسحور کن دلآویز اور فن کے لحاظ سے بلند معیار افسانے شائع نہیں ہوئے یہ رسالہ نہیں مستقل حیثیت کی ایک بدیع المثال ادبی تالیف ہے ضخامت کتابت طباعت اور کاغذ نفیس رنگین تصویریں خوبصورت سرورق پانچ روپیہ ہر سہ محصول ڈاک سالانہ چندہ دیکر آپ سال بھر کے پرچوں کے ساتھ افسانہ نمبر اور جنوری کا ۳۵۰ صفحے کا ضخیم سالگرہ نمبر مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ منیجر ہمایوں ۲۳۔ لارنس روڈ لاہور